

وامحمداه وامصیبتاه

بنتِ فاطمہ در بدر پھرے	شہ کا سرکے رن میں بے خطاء
------------------------	---------------------------

بنتِ فاطمہ در بدر پھرے

دیکھ کر جسے مہرتک چھپے	بے مرداء کرے اے فلک اُسے
روحِ مصطفیٰ جانِ مرتضیٰ	بنتِ فاطمہ در بدر پھرے

دردِ غم سے منہ سب اٹا ہوا	لے کے بھائی کا سرکا ہوا
شیرِ شام میں ہو کے بے مرداء	بنتِ فاطمہ در بدر پھرے

سر پہ شہ نہیں مجتبیٰ نہیں	مرتضیٰ نہیں مصطفیٰ نہیں
ہو کے بے نوا ہو نہ کیون بھلا	بنتِ فاطمہ در بدر پھرے

زلزلے میں ہو کیون نہ نینوا	کیون نہ پھرہلے دشتِ کربلاء
ہائے فوجِ شام چھین لے مرداء	بنتِ فاطمہ در بدر پھرے

روئے شاہ کو دشت میں نبی	اور گلے ملے ہنس کے اُمّتی
پردے میں رہے ہند بے حیاء	بنتِ فاطمہ در بدر پھرے

دَم گھٹا ہوا دل پھٹا ہوا	گھر لٹا ہوا سر کھلا ہوا
چہرے پر ملے خاکِ کربلاء	بنتِ فاطمہ در بدر پھرے